Press Release
For immediate Release
October 5, 2016

**SECP initiated 22 show-cause proceedings in September**

ISLAMABAD, October 5: During the month of September, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) initiated 22 fresh show-cause proceedings against the erring management and companies' auditors for various violations of the 1984 Ordinance. These violations, among others, comprise failure to comply with legal provisions in respect of filing of interim accounts for listed companies, delay in deposit of provident fund amount, deficient discharge of duties by auditors, incorrect or false statement given in the accounts etc.

The Corporate Supervision Department has decided to adopt direct and targeted approach to identify the non-compliances by the companies thereby infringing upon the rights of the shareholders. During the last month the department appointed inspectors to inspect all the records and books of accounts of one company and advised the inspectors to furnish report on material and unusual transactions, non-compliances and any evasions relating to the affairs of the company.

The department has strengthened its focus on the quality of audits wherein one proceeding against auditor of a company was initiated for not discharging the duties in line with applicable provisions and failure to bring out material facts about affairs of companies. Instances were observed where private companies having paid-up capital of Rs.7.5 million and more had appointed unqualified persons as their statutory auditors who lack the knowledge and training required to undertake the audit. During the month, the department penalized an unqualified person appointed as statutory auditor of a private company.

Moreover, 12 in process show-cause proceedings against companies, their directors and auditors for violating various provisions of the Ordinance were concluded. These orders pertain to failure to comply with legal provisions in respect of filing of interim accounts for listed companies, delay in deposit of provident fund amount, incorrect false statement in the accounts, failure to annex consolidated audited financial statements of group by a company at the time of filing its annual audited accounts, misstatements and omission of material facts in the financial statements etc. In addition, 8 companies were warned to ensure compliance with corporate laws. The department resolved 10 complaints from shareholders of various companies.

# کمپنیز آرڈیننس کی خلاف ورزی پر ۲۲ کمپنیوں کو اظہارِ وجوہ کے نوٹس

اسلام آباد: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ستمبر کے مہینے میں خلاف ورزی کی مرتکب انتظامیہ اور کمپنیوں کے آڈیٹرز کو آرڈیننس ۱۹۸۴ کی متعدد خلاف ورزیوں پر اظہارِ وجوہ کی بائیس نئی کاروائیوں کا آغاز کیا۔ان خلاف ورزیوں میں لسٹڈ کمپنیوں کے لئے عبوری گوشوارے جمع کرانے کے حوالے سے شقوں کی تعمیل میں ناکامی، پراویڈنٹ فنڈ کی رقم جمع کروانے میں تاخیر، آڈیٹروں کی جانب سے فرائض کی ناقص بجاآوری، کھاتہ جاتے کے بارے میں غلط یا غیر حقیقی گوشوارے جمع کروانا وغیرہ شامل ہیں۔

کارپوریٹ سپرویژن ڈپارٹمنٹ (ڈپارٹمنٹ) نے ان کمپنیوں کی نشاندہی کے لئے واضح اور عیاں طریقہ اپنانے کا فیصلہ کیا ہے جو عدمِ تعمل کے ذریعے حصص داران کے حقوق کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ گزشتہ ماہ کے دوران ایک کمپنی کی کتبِ حسابات اور تمام ریکارڈز کے معائنے کے لئے ڈپارٹمنٹ نے انسپکٹر کا تقرّر کیا اور اسے کمپنی کے امور سے متعلق غیر معمولی لین دین /واقعات، کسی بھی خلاف ورزی اور حیلہ سازی کے حوالے سے رپورٹ جمع کروانے کی ہدایت کی۔

ڈپارٹمنٹ نے آڈٹ کا مطلوبہ معیار یقینی حوالے سے خصوصی توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ جس کے نتیجے میں ایک کمپنی کے آڈیٹر کے خلاف قابل اطلاق شقوں کے مطابق فرائض کی عدم ادائیگی اور کمپنی کے امور کے بارے میں اہم حقائق سے آگاہ کرنے میں ناکامی پر کارروائی کا آغاز کیا گیا۔ مشاہدہ میں آیا کہ پچھتر لاکھ یا اس سے زیادہ ادا شدہ سرمایہ رکھنے والی نجی کمپنیوں نے کمپنی کے آڈیٹر کے طور پر ایسے غیر سند یافتہ اشخاص کا تقرّر کر رکھا ہے جو آڈٹ کے لئے درکار علم اور تربیت کے حامل نہیں۔ گزشتہ ماہ کے دوران، ڈپارٹمنٹ نے آڈیٹر کے طور پر تقرر کردہ ایک غیر سند یافتہ شخص کو سزا کا مستوجب قرار دیا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

مزید برآں، کمپنیوں، ان کے ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کے خلاف کمپنیز آرڈیننس کے تحت زیر سماعت اظہارِ وجوہ کی بارہ کارروائیاں مکمل کی گئیں۔ یہ حکم نامے لسٹڈ کمپنیوں کی جانب سے عبوری گوشوارے جمع کروانے کے حوالے سے قانونی احکامات کی تعمیل میں ناکامی، پراویڈنٹ فنڈ کی رقم جمع کروانے میں تاخیر، گوشواروں میں غلط یا غیر حقیقی سٹیٹمنٹس، سالانہ گوشوارے جمع کروائے جانے کے وقت کمپنی کی جانب سے اجتماعی آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے منسلک کرنے میں ناکامی، مالیاتی گوشواروں میں مادی حقائق سے متعلق غلط بیانی یا انہیں بیان کرنے سے باز رہنا وغیر شامل ہیں۔ علاوہ ازیں مزید آٹھ کمپنیوں کو متنبہ کیا گیا کہ وہ کارپوریٹ قوانین کی تعمیل یقینی بنائیں۔ ماہِ ستمبر کے دوران مختلف کمپنیوں کے حصص داروں کی دس شکایات بھی نمٹائی گئیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254